

ایسے بچوں کو جو انگریزی ایک اضافی زبان کے طور پر سیکھ رہے ہوں مراکز برائے اطفال میں ڈالنا

مرکز برائے اطفال میں ایک مثبت آغاز نہایت اہم ہوتا ہے۔

اس طرح کی خدمات کی جگہ پر شمولیت سے قبل جاننا والدین اور بچوں کے لیے کافی مفید ہوتا ہے۔ جہاں ممکن ہو وہاں مختصر دورانیے کے اجلاس سے شروع کریں اور پھر ان کا دورانیہ بڑھاتے جائیں تاکہ بچے اس ماحول کے مطابق خود کو ڈھال سکیں اور آرام محسوس کریں۔

والدین یہ امید رکھ سکتے ہیں کہ معلمین پر جوش اور خیر مقدمی رویہ رکھیں گے اور انگریزی کے علاوہ دیگر زبانوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ معلومات کو بہتر طور سمجھنے کے لیے بہت سارے مراکز پر ٹیلیفون پر ترجمان بھی ایسے والدین کو فراہم کیے جا سکتے ہیں جو کہ انگریزی ایک اضافی زبان کے طور پر سیکھ رہے ہوں۔ مزید برآں اس طرح کی خدمات سے روشناس ہونے کے لیے ایسے بچوں کو جو انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان بولتے ہوں دونوں زبانوں میں مختصر عرصے کے لیے مدد بھی فراہم کی جا سکتی ہے۔

معلمین اس پروگرام کے مختلف پہلوؤں میں والدین کی شرکت کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ اس طرح سے بچوں کو اچھا لگتا ہے اور وہ گھر اور مرکز برائے اطفال کے ماحول میں ایک طرح کا تعلق محسوس کرتے ہیں۔ والدین کو یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ ان کے بچوں کے ساتھ انکی غیر موجودگی میں اس سہولت کی جگہ پر کیا ہوتا ہے۔

والدین اپنے بچوں کی خدمات برائے اطفال کی جگہ پر رہنے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں

- سروس کی جگہ پر بچوں کے ساتھ وقت گزار کر سروس کی روٹین کے بارے میں اپنے بچے کو بتا کر، کھیل کر، کہانیاں سنا کر، گانے گا کر، دوسرے بچوں سے بات کر کے۔
- ان کا بچہ جن تجربات سے گزر رہا ہو اور جو محسوس کر رہا ہو اس کے بارے میں بات کر کے: انہیں یقین دلا کر اور ان کی حوصلہ افزائی کر کے۔

معلمین چاہیں گے کہ وہ خاندانوں کی ثقافت، رسوم و رواج کو سمجھیں اور ان کے ماضی کے تجربات کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ معلمین کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کرنے سے انہیں بچوں کے بارے میں، خاندان، زبان رہن سہن کے طریقوں اور بچوں کے تجربات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ اپنے بچے کے بارے میں والدین جن معلومات کا تبادلہ مراکز برائے اطفال کے ساتھ کر سکتے ہیں اس کی چند مثالوں میں شامل ہیں:

- بچے کی صحت کے متعلق معلومات۔ مدافعتیہ کے، کسی طرح کی طبی ضروریات لاحق ہیں، بیماریاں یا الرجی۔
- والدین اپنے بچوں کے پورے کیسے تبدیل کرتے ہیں۔
- بچے ٹوائلٹ کیسے استعمال کرتے ہیں (مراکز برائے اطفال کے ٹوائلٹ میں دروازے نہیں ہوتے تاکہ معلمین بچوں کی نگرانی کر سکیں اور اور اگر ضرورت پڑے تو ان کی مدد کر سکیں)۔



- بچے جو خوراک کھاتے ہیں، کھانے کے دوران کے رواج/روٹین۔
- بچوں کو کھانا کیسے دیا جاتا ہے یا اگر وہ خود کھاتے ہیں تو کیسے کھاتے ہیں۔
- بچوں کے آرام/سونے کی ضروریات: مثلاً وہ گانے جو والدین گاتے ہیں، کوئی پسندیدہ کتاب، کوئی خاص کھلونا یا کمبل اور دن کے کس حصے میں بچے عموماً آرام کرتے/سوتے ہیں۔
- والدین اپنے بچے کا دل کیسے بہلاتے ہیں۔
- والدین اپنے بچے کے رویے کو کیسے قابو میں رکھتے ہیں مثلاً گھر میں کیسا ڈسپلن رکھتے ہیں
- بچے کس چیز کے ساتھ کھیلنا پسند کرتے ہیں۔
- ثقافتی و خاندانی رواج اور تہوار۔



بچوں کی مادری زبان اور ثقافت کو مراکز برائے اطفال کے ماحول میں سمونا

معلمیں بچوں کی پڑھنے لکھنے و حساب کے علم اور مہارتوں کو بچوں کے ساتھ بات چیت کر کے، ان کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو حوصلہ افزائی کر کے ڈراموں کے ذریعے، کتابوں کا اشتراک کر کے اور کہانیاں سنا کر، بچوں کے ساتھ گانے گا کر اور کھیل کر بڑھاتے ہیں۔ ان تجربات کے ذریعے بچوں کو انگریزی سیکھنے میں بھی مدد ملے گی۔

والدین کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ:

- وہ تصاویر والی کتابیں پڑھیں اور اپنی گھریلو زبان میں ان کہانیوں کے بارے میں اپنے بچوں کو اور سروس میں دیگر بچوں کو بتائیں۔
- اپنے بچوں کے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ جو کہ ایک ہی زبان بولتے ہوں بات چیت کر کے وقت گذاریں۔
- معلمین کو اپنی زبان کے گانے، گیت اور نظمیں سکھا کر تاکہ معلمین انہیں دوسرے بچوں کو بتا سکیں۔
- اپنی ثقافت سے منسوب موسیقی کو لا کر ریکارڈ شدہ موسیقی یا آلات کے ذریعے خصوصی یا کثرت سے استعمال ہونے والی چیزیں لاکر، جیسا کہ تصاویر اور فن پارے۔